

مجاہدین کے لیے نصیحت

تحریر: عیسی ابن سعد رحمہ اللہ

یہ آرٹیکل پہلے القاعدہ عرب کے سابقہ میگزین "صوت الجہاد" میں شائع کیا گیا تھا اس کے لکھنے والے محض علم سکھانے اور ٹریننگ حاصل کرنے تک محدود نہیں بلکہ انہوں نے آل سلول کے ساتھ لڑائی کی قیادت کی یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے۔اللہ سے دعا ہے کہ اللہ ان کی شہادت کو قبول کرے اور انہیں بہترین اجر دے اور ان پر اپنی رحمت کرے۔

میں صوت الجہاد میگزین کے ذریعے مجاہدین کو خصوصی طور پر اور مسلمانوں کو عمومی طور پر اپنی نصیحت پہنچانے میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔

سب سے اول نصیحت یہ ہے کہ جن کو اللہ سبحانہ و تعالی نے مجاہدین کے معاملات کا اختیار دیا ہے ان کی بات سنو اور مانو۔

آج امت کو ایسے مرتد منافق حکمرانوں اور رہنماوں نے دھوکہ دیا ہوا ہے جنہوں نے اللہ سبحانہ تعالی کے ساتھ ساتھ اسکی مخلوق کے حقوق کی بھی پامالی کی ہے۔اور یہ بات بالکل واضح ہے کہ ان حکمرانوں کے معاملات درست نہیں اور ان کا انکار کرنا اور ان سے

جنگ کا اعلان کرنا واجب ہے یہاں بات سننے اور ماننے سے مراد ان کی طرف حوالہ دیا گیا ہے جن کو اللہ نے جہاد کے معاملات پر اختیار دیا ہے (اوراب خلافت) یہ بہت اہم معاملہ ہے جسکی اللہ تعالیٰ ترغیب دیتے ہیں اوراللہ سبحانہ وتعالیٰ نے محمد ﷺ کی نافرمانی کو اپنی نافرمانی قرار دیا ہے سننا اور عمل کرنا اتحاد تعاون اور طاقت ہے جب کے اس کے تضاد میں جھگڑے انتشار اور نااتفاقی ہے۔

جہاد میں جھگڑے اور نا اتفاقی کا مطلب شکست اور ناکامیاں ہیں۔ اور اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں مت جھگڑو کہ پھر تم بزدلی کروگے اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (الانفال:46)

جس نے تاریخ اور سیرت کا مطالعہ کیا ہے وہ جانتا ہے کسی بھی صورت میں امیر کی نافرمانی شدید اور خطرناک انجام رکھتی ہے اور اس کی بہترین مثال جنگ احد میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ ہے جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی اور نتیجے میں مسلمانوں کا لشکر مصیبت سے دوچار ہوا اور کئی بہترین صحابی بھی شہید ہوئے اور اسی کے ساتھ بہت سے صحابہ زخمی ہوئے اور خود رسول اللہ ﷺ بھی زخمی ہوئے یہ سب امیر کی نافرمانی کا نتیجہ ہے۔

اور کتنی بار جہاد کے میدانوں میں امیر کی نافرمانی کی گئی اور اس کا نتیجہ بہت سی تباہی خون بہنے اور زندگیوں سے ہاتھ دھونے کی صورت میں ہمارے سامنے آیا امیر کی نافرمانی ایسا گناہ ہے جو صرف نافرمانی کرنے والے پہ اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ پورے گروہ کو اور کہیں پورے لشکر کو لپیٹ میں لے لیتا ہے۔

اور کتنی بار مجاہد بھائی کو ان کے امیر کسی مخصوص علاقے میں داخل ہونے سے منع کرتے ہیں اور وہ امیر کی نافرمانی کرتے ہیں جس کے نتیجے میں اس بھائی سمیت پورا گروہ گرفتار کر لیا جاتا ہے۔

اور کتنی بار ایک بھائی امیر کی نافرمانی کرتا ہے حفاظتی اقدامات اوراحتیاطی تدابیر کے حوالے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ بھائی اوراس کا گروپ گرفتار ہو جاتا ہے!

بہت سے ایسے واقعات ہیں جہاں مجاہدین کے گروہ اس وجہ سے گرفتار کر لیے گئے کہ ان میں سے ایک نے حفاظتی اقدامات کی خلاف ورزی کی اور وہ اپنے امیر سمیت گرفتار کر لیے گئے۔

اس لئے بہت سارے مسائلوں میں سے ایک چھوٹی سی مثال ایک بھائی کی طرف سے ایسا واقعہ ہے جو خود مجھ ہی سے تعلق رکھتا ہے یہ ایک شخص سے متعلق ہے جو افغانستان میں ٹریننگ کیمپ میں شامل ہونا چاہتا تھا روانگی کے وقت اس شخص کو ہدایت دی گئی تھی کہ پاکستان پہنچنے سے پہلے گھر فون مت کرے لیکن اس بھائی نے حکم عدولی کی اور ایئرپورٹ روانگی سے قبل اپنے گھر فون کیا اور اسے جہاز کی روانگی سے قبل ہی گرفتار کر لیا گیا اس طرح اسے اس نافرمانی کے طور پر اللہ کی رضا کے لیے جہاد سے محروم ہونا پڑا۔

ایسے بہت سے واقعات ہیں لیکن یہاں میں اپنے ان بھائیوں کو نصیحت کرنا چاہوں گا جنہوں نے ذلت کی زندگی جینے کو ٹھکرا دیا اور اپنی خواہشات اور نفس پے قابو پا لیا اور اپنے آپ کو ہر چھوٹی بڑی بات میں اپنے امیر کی بات سننے اور اطاعت کرنے کا پابند بنا لیا سوائے گناہ کے کام میں اطاعت کے اور اگر امیر کا حکم اجتہادی معاملے میں ہو جہاں دو یا دو سے زیادہ قابل قبول رائے ہوں اور امیر نے کسی ایک کو اپنایا ہو قطعہ نظر اس بات کے کہ یہ رائے زیادہ یا کم صحیح ہے اس رائے (جس امیر نے اس کو منتخب کیا ہو) کو ماننا اور امیر کا حکم بجالانا فرض ہے کیونکہ یہ اجتہاد کا معاملہ ہے اور اس میں کوئی زبان درازی نہیں ہے اور احکامات سے بچنے کے لیے بہانے مت تلاش کرو۔ کیونکہ ایسا کروگے تو یہ پریشانی اور مصیبت کا باعث بنے گا جب کبھی بھی کوئی امیر کی نافرمانی کرنا چاہتا ہے تو وہ بہانہ ڈھونڈنے کی کوشش کرے گا اسے بہانہ مل جائے گا.... پس

جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی احد کے مقام پر نافرمانی کی ان کو بھی ایک بہانہ ملا تھا کہ جنگ ختم ہو چکی ہے اور کمانوں والے پہاڑ پر کچھ باقی نہیں رہا.... اس لیے جب تم نافرمانی کا سوچو تو بہانے مت ڈھونڈو بلکہ اپنے آپ کو حکم ماننے کا پابند بناؤ اور اس سے آگے مت بڑھو۔

افسوس کے ساتھ یہ دیکھا جاتا ہے باطل پرست اور طواغیت کی افواج سختی اور مان لیتی ہیں اور زیادہ منظم ہیں تم ان میں سے کسی کو گناہ کرتے حتی کہ کفر کرتے بھی دیکھتے ہو اور اگر تم ان سے اس متعلق سوال کرو تو وہ بیوقوفانہ انداز میں کہیں گے: "ہم تو حکم کے غلام ہیں"

اور آپ دیکھتے ہیں کہ مجاہدین کے ہاں امیر کی اطاعت کے معاملے (جس میں گناہ کا حکم شامل نہ ہو) تھوڑی بہت کمزوری ہے واللہ المستعان.....

میرے عزیز بھائیو! یہ تم پر فرض ہے کہ امیر کی اطاعت کرو اور جو نافرمانی کرے اس کا سختی سے محاسبہ کرو اور کسی بھی نافرمانی اور ایسی غلطی سے بچنے کے لیے جس کی بعد میں قیمت چکانی پڑے۔

اپنے امیر اور اپنے بھائیوں کی مدد کرو سنو تم پر رحمت ہو، سننا اور عمل کرنا مومنین کے لیے رحمدل ہونا ہے جب کے نافرمانی مومنین پر سختی ہونا ہے۔

میں اپنی نصیحت کو اس شاعری پر ختم کرتا ہوں
میرے بھائی میری سچ سے بھرپور نصیحت سنو
بیشک میں تمہارے لیے اچھائی اور فائدے کا طلبگار ہوں
تمہارا اپنے امیر کی بات سننا ضروری ہے
آہ وہ کوئی جو حکم کی نافرمانی کرے گا وہ گنہگار ہو گا
اپنے امیر کی اطاعت کرنا خوشخبریاں دینے والے محمد ﷺ کی اطاعت کرنا ہے
اور حکم کی نافرمانی کرنا اللہ کے نزدیک گناہ ہے
اور یہ کمزوری اور شکست کی بنیاد ہے اور یہ بگاڑ اور نقصان کی طرف لے جاتی ہے
اور جو صحابہؓ کے ساتھ احد میں ہوا وہ ہمیشہ مومنین کے لیے سبق
پس اطاعت کے ساتھ سرگرمی اور سختی سے چمٹے رہو اور تھکنا نہیں
خوشی اور غمی دونوں حالتوں میں سنو!
جب تک امیر شریعت کے مخالف حکم نہ دے کیونکہ اس حالت میں اطاعت نہیں
میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری اور آپ کی مدد فرمائے۔

میرے بھائی سننے اور اطاعت کرنے میں اور ہمیں ہمارے گناہوں کی بدولت ہمارے بھائیوں کے لیے کسی نقصان کا باعث نہ بنائے اور ہمیں معاف فرمائے اگر ہم بھٹک جائیں یا اگر غلطی کریں۔

ترجمہ: احوال امت آفیشل گروپ ٹیم

تعاون:

الموحدین اسلامی لائبریری

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان